سوال

(630)انسانی گوشت کھانے کے لیے جمع ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے گاؤں کے نوجوان رات کو محفل جما کر غیبت اور چغلی کی باتیں کرتے ہیں، کیا ان کے ساتھ بیٹھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو لوگ اپنے بھائیوں کا گوشت کھانے کے لیے محفلیں جماتے ہیں، یہ حقیقت میں بیوقوف لوگ ہیں کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے:

وَلا يَغتَب بَعضُكُم بَعضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُم أَن يَأكُلَ لَحمَ أَخيهِ مَيتًا فَكَرِهتُموهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوّابٌ رَحيمٌ ﴿١٢﴾... سورة الحجرات

''اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔''

یہ لوگ جو اپنی محفلوں میں لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں، یہ کبیرہ گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں، لہذا آپ پر واجب ہے کہ انہین نصیحت کریں، اگر وہ آپ کی بات مان لیں اور اپنے اس عمل کو ترک کر دیں تو بہتر ورنہ آپ کے لیے واجب ہے کہ آپ ان کی مجلس سے اٹھ کر چلے جائیں کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

وَقَد نَزَّلَ عَلَيكُم فِى الكِتـٰبِ أَن إِذا سَمِعتُم ءايـٰتِ اللَّهِ يُكفَرُ بِها وَيُستَهزَأُ بِها فَلا تَقعُدوا مَعَهُم حَتّىٰ يَخوضوا فى حَديثٍ غَيرِهِ ۚ إِنَّكُم إِذًا مِثلُهُم ۗ إِنَّ اللَّهَ جامِعُ المُنـٰفِقينَ وَالكـٰفِرينَ فى جَهَنَّمَ جَميعًا ﴿١٤٠﴾... سورة النساء

''اور اللہ تعالی نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں، ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے۔''

اللہ تعالی نے ان لوگوں کے ساتھ بیٹھنے والوں کو بھی، جو اللہ تعال کی آیات کو سن کر ان کا انکار کرتے اور مذاق اڑاتے ہیں، انہی جیسا قرار دیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ ایک بہت بڑا گناہ ہے جو انسان کو ملت اسلامیہ سے خارج کر دیتا ہے۔ اللہ تعالی کی آیات کا انکار کرنے اور ان کا مذاق اڑانے والوں کے ساتھ بیٹھنے والا جب ان جیسا ہے تو اسی طرح اس سے کم

ترجرم کا ارتکاب کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنے والا بھی انہیں کی طرح ہوگا۔کہنے کا مقصد یہ ہے کہ غیبت کی جگہ پر بیٹھنے والا بھی گناہ کے اعتبار سے غیبت کرنے والے ہی کی طرح ہے، لہذا آپ کو چاہیے کہ ان کی مجلسوں کو چھوڑ دیں اوران کے ساتھ ہر گز نہ بیٹھیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص478

محدث فتویٰ